اس بات کے باوجود کہ باپ اپنی اولاد کا جائز وارث ہے، اولاد کو یہ حکم ہے کہ وہ اپنی ماں کی خدمت باپ سے زیادہ کرے۔ بلکہ یہ ماں کی خدمت کا حق باپ سے تین گنا زیادہ ہے۔ اس طرح عورت ہر مرد کے لیے قابلِ احترام ہستی ہے۔ اور اس کا فرض ہے کہ مشکل وقت میں عورتوں کی تکالیف کا لحاظ رکھے۔ لیکن یہ باتیں منکرینِ حدیث قسم کے لوگوں کے کام کی نہیں ہیں۔ ہم ان باتوں کا ذکر اس لیے ضروری سمجھتے ہیں کہ اگر ہم عورت کو بعض امور میں مرد سے فروتر سمجھتے ہیں تو بعض دوسرے امور میں اسے مرد سے بالاتر بھی سمجھتے ہیں۔ کیونکہ ہماری پوری شریعت نے ہمیں یہی کچھ بتلایا ہے جس میں ہم کسی طرح کی تاویل کے قائل نہیں۔

*

شعر و ادب

مولانا عبدالرحمان عاجز

محبّت کی امیں نوکِ سناں ہے

نہ ساحل ہے نہ ساحل کا نشاں ہے — محبّت ایک بحرِ بے کراں ہے

درخشاں جس سے تاریخِ جہاں ہے — شہیدانِ وفا کی داستاں ہے

بلند از رتبۂ ہفت آسماں ہے — وہ دل جس میں تری الفت نہاں ہے

محبت مٹ نہیں سکتی جہاں سے — محبّت کی امیں نوکِ سناں ہے

سنبھل کر جادۂ الفت پہ چلنا — یہاں کا ہر قدم اک امتحاں ہے

جگر شق، دل حزیں، نمناک آنکھیں — یہی تو زادِ راہِ عاشقاں ہے

اگر معلوم ہے رسمِ محبت — تو پھر کیوں شکوۂ دردِ نہاں ہے

جہاں گر کر کوئی مشکل سے اُٹھا — جہنم زار وہ کوئے بتاں ہے

محبت ہے بس اللہ کی محبت — صلہ جس کا سکونِ دو جہاں ہے

ہمیشہ سرنگوں دیکھا ہے اُس کو — مآلِ معصیت جس پر عیاں ہے

کسے رودادِ غم عاجز سنائیں
جہاں میں کون ہے جو شادماں ہے